مناجات

بہ درگاہِ قاضی الحاجات جل جلالہ

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ تالیفاتِ اختریہ
hazratmeersahib.com

بابِ رحمت پر ترے اے شاہِ جاں
دے رہا ہوں دستکِ آہ و فغاں

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ادارۂ تالیفاتِ اختریہ
hazratmeersahib.com

اے خدا اے خالقِ کون و مکاں
ہے تری تعریف سے قاصر زباں

تو نے یہ پیدا کیا سارا جہاں
اپنے بندوں کے لیے اے شاہِ جاں

اور بندوں کو چُنا اپنے لیے
اپنی طاعت اور اُلفت کے لیے

اے خُدائے پاک ربِّ بے نیاز
اپنے بندوں کا ہے تُو ہی کارساز

صدقہ تیری رحمتِ ذَخّار کا
صدقہ تیرے سیّد الابرار ﷺ کا

صدقہ سب اصحاب کا اور آل کا
صدقہ کل اقطاب کا ابدال کا

صدقہ اِس اُمّت کے ہر نبّاض کا
صدقہ میرے مرشدِ فیّاض کا

صدقہ تیرے حضرتِ اَبرار کا
صدقہ تیرے جُملۂ اخیار کا

اے خُدائے پاک اپنے فضل سے
چُن لے مُجھ کو آخرت کے واسطے

اَلْمُلْکُ

اے خُدائے پاک اے ربُّ العِباد
تیرے ہی محتاج ہیں سارے عِباد

گرچہ میں نالائق و بدکار ہوں
اپنی بدعملی سے زیرِ دار ہوں

میں ہوں خالی گرچہ استعداد سے
پَر توقُّع ہے تری امداد سے

اَلقُدُّوسُ

ہم نے گو گستاخیاں کیں راہ میں
گو گرے ہم معصیت کے چاہ میں
اب ہیں لیکن اشکبار و شرمسار
اپنے کرتوتوں پہ اے پروردگار
تیری رحمت سے ہمارا اِنفعال
ہو قبولِ بارگاہِ ذوالجلال

کر نہ واپس تُو مجھے دربار سے
ہُوں میں بہرہ ور تری سرکار سے

جِس کو چاہے تُو کرے اپنا ولی
تو نہیں پابند فن کا اے غنی

جوش میں آئے جو دریا رحم کا
گبرِ صد سالہ ہو فخرِ اولیاء

اَلْمُؤْمِنُ

صدقہ رحمت واسعہ کا اے کریم
عَفو فرما میرے عصیانِ عظیم
بھیس میں ہوں پاکبازوں کے ترے
گو نہیں اعمال ہیں ایسے مرے
نقل کی برکت سے لیکن اے خدا
اپنے پاکوں سے نہ کر مجھ کو جُدا

اَلْمُهَيْمِنُ

اے خُدا تابع رہوں تیرا سدا
ہو نہ میرا نفس میرا مقتدا

اے خُدائے پاک اے پروردگار
سخت دشمن ہے یہ میرا نَفْسِ مار

گر نہ ہووے فضل تیرا اے کریم
میں رہوں بس ننگِ شیطانِ رجیم

گر ہو تیرا فضل اے ربِّ رحیم
جانِ صدّیقاں ہو یہ جانِ سقیم

ہمقریں ہے نفسِ بد ابلیس کا
کام ہے اس کا محض تلبیس کا

کشمکش میں پڑ گئی جانِ حزیں
العیاذ از نفسِ بد بئس القریں

الجبّار

تیری جانب سے نہ ہو رحمت اگر
ہر قدم میرا پڑے سوئے سقر

موکشیدہ گر رسیدم کوئے تو
آفریں بر دست و بر بازوئے تو

صد قمر تیرے جذب کا اے شاہِ جاں
صد قمر شانِ تجلّی بر بندگاں

جانِ مہجوراں کو از راہ نہاں
جذب کرلے اے مرے جذّابِ جاں

اے خدائے پاک اے پروردگار
جُز ترے ناصر کوئی میرا نہ یار

ہم ضعیفوں عاجزوں کو اے خدا
دستگیری کا تری ہے آسرا

اَلْخَالِقُ

آپ کی عظمت کا حق میرے الٰہ
کچھ نہیں مجھ سے ادا ہوتا ہے آہ

اے خدائے پاک اے رب کریم
بخش دے میرے گناہانِ عظیم

صدقہ شانِ جذب کا اپنی کریم
بہہ نہ جانے دے مجھے سوئے جحیم

اَلبَارِئُ

صدقہ فیضِ شیخ کا اے شاہِ جاں
جذب کرلے مجھ کو از راہِ نہاں

صدقہ فیضِ مرشدِ عبدالغنی
دے مجھے اپنے سے تُو کچھ آگہی

صَدقے حضرت پھُولپوری شاہ کے
تو عطا کر مجھ کو نعرے آہ کے

پار کر دے اے خُدا کشتی مری
بہرِ فیضِ مُرشدِ عبدُالغنی

تڑپے مچھلی جیسے پانی کے بغیر
دے تڑپ اس سے سِوا اپنے بغیر

قرب کی لذّت چکھا کر اے خُدا
رَنجِ دُوری میں نہ کر پھر مُبتلا

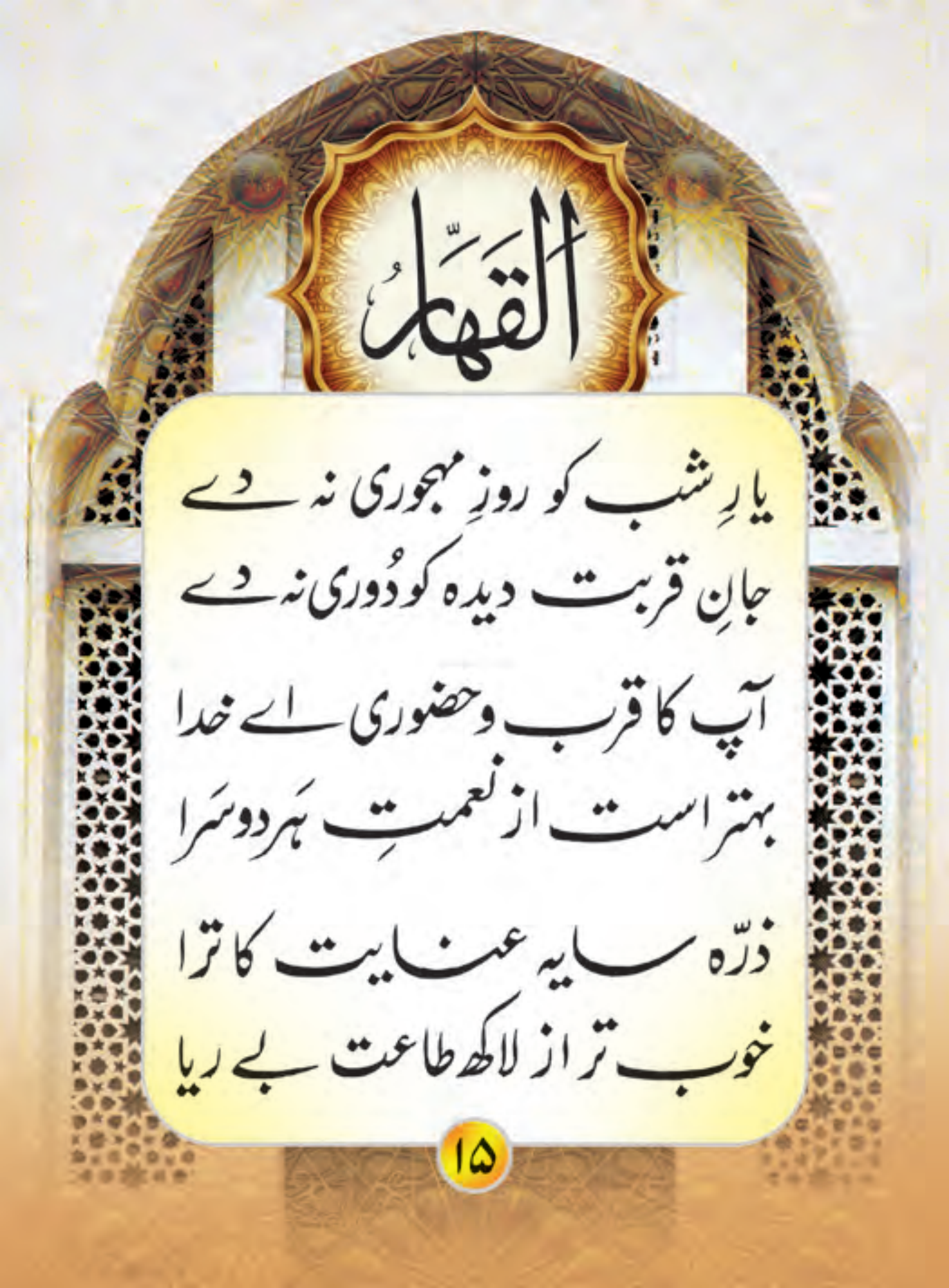

یارِ شب کو روزِ مہجوری نہ دے
جانِ قربت دیدہ کو دُوری نہ دے

آپ کا قرب و حضوری اے خدا
بہتر است از نعمتِ ہر دو سَرا

ذرّہ سایہ عنایت کا ترا
خوب تر از لاکھ طاعت بے ریا

اَلْوَهَّابُ

ورنہ میرا نفسِ سرکش اے خُدا
تیری نزدیکی سے رکھتا ہے جُدا

کیونکہ شیطاں بے عنایت کے تری
قید میں رکھتا ہے مجھ کو نفس کی

معصیت کی ذلّتوں سے اے خُدا
ہو نہ رسوا بندۂ عاجز ترا

اَلرَّزَّاقُ

نفس کے ہاتھوں سے رُسوا دَر بدَر
آہ مَیں کب تک پھروں بے بال و پَر

بابِ رحمت پر ترے اے شاہِ جاں
دے رہا ہوں دستکِ آہ و فغاں

کٹ گئی اک عُمر میری اس طرح
مضطرب ہو مُرغِ بسمل جس طرح

اَلْفَتَّاحُ

تیری جانب سے نہ ہو گر اِجتذاب
کوئی ہو سکتا نہیں ہے باریاب

تیری رحمت کا اگر ہو فتح باب
بندۂ عاجز ترا ہو کامیاب

آہ رہ سکتا ہے کب کوئی حجاب
فضل کا تیرے جو نِکلے آفتاب

اَلْعَلِیْمُ

اے خداوندا ترے افضال سے
طالبِ رحمت ہیں ہم بدحال سے
مانگتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کو
واسطہ اُس فضل کا خود فضل ہو
جذبِ غیبی ہر نَفَس ہو راہبر
نَفْس و شیطاں سے تُو کر دے بے خطر

اَلْقَابِضُ

دین ہی کی چاکری تُو کر نصیب
یاد ہی میں رکھ تُو اپنی اے حبیب
"جُز بذکر خویش مشغولم مکُن
از کرم از عِشق معزولم مکُن"
بے مشقت یہ ہوس گو جُرم ہے
مُجھ کو اس نالائقی پر شرم ہے

اَلبَاسِطُ

پر خُدا وندا کہاں جاؤں بھلا
کیا کوئی دَر ہے ترے دَر کے سِوا

ہمّت و محنت کہ توفیقِ عمل
سب ترے محتاج ہیں اے عَزّوجل

جِس کو تیری راہ سے جو بھی ملا
وہ ترے دستِ کرم سے ہی ملا

اَلْخَافِضُ

ناخنِ تدبیر گھِس جانے کے بعد
پردۂ اسباب جل جانے کے بعد

بس تری جانب ہے اب میری نگاہ
ناؤ میری پار ہو میرے اِلٰہ

گر تو چاہے پاک ہو مجھ سا پلید
فضل سے تیرے نہیں کچھ بھی بعید

اَلرَّافِعُ

اے خُداوندا یہ میری مثنوی
جو پڑھے اس کو ہو تجھ سے آگہی

بھر دے تو ہر شعر میں انوارِ عشق
جس سے ہوں ظاہر ترے اَسرارِ عشق

ہو مرا ہر شعر ایسا دردناک
جس سے پیدا ہو ترا ہی عشقِ پاک

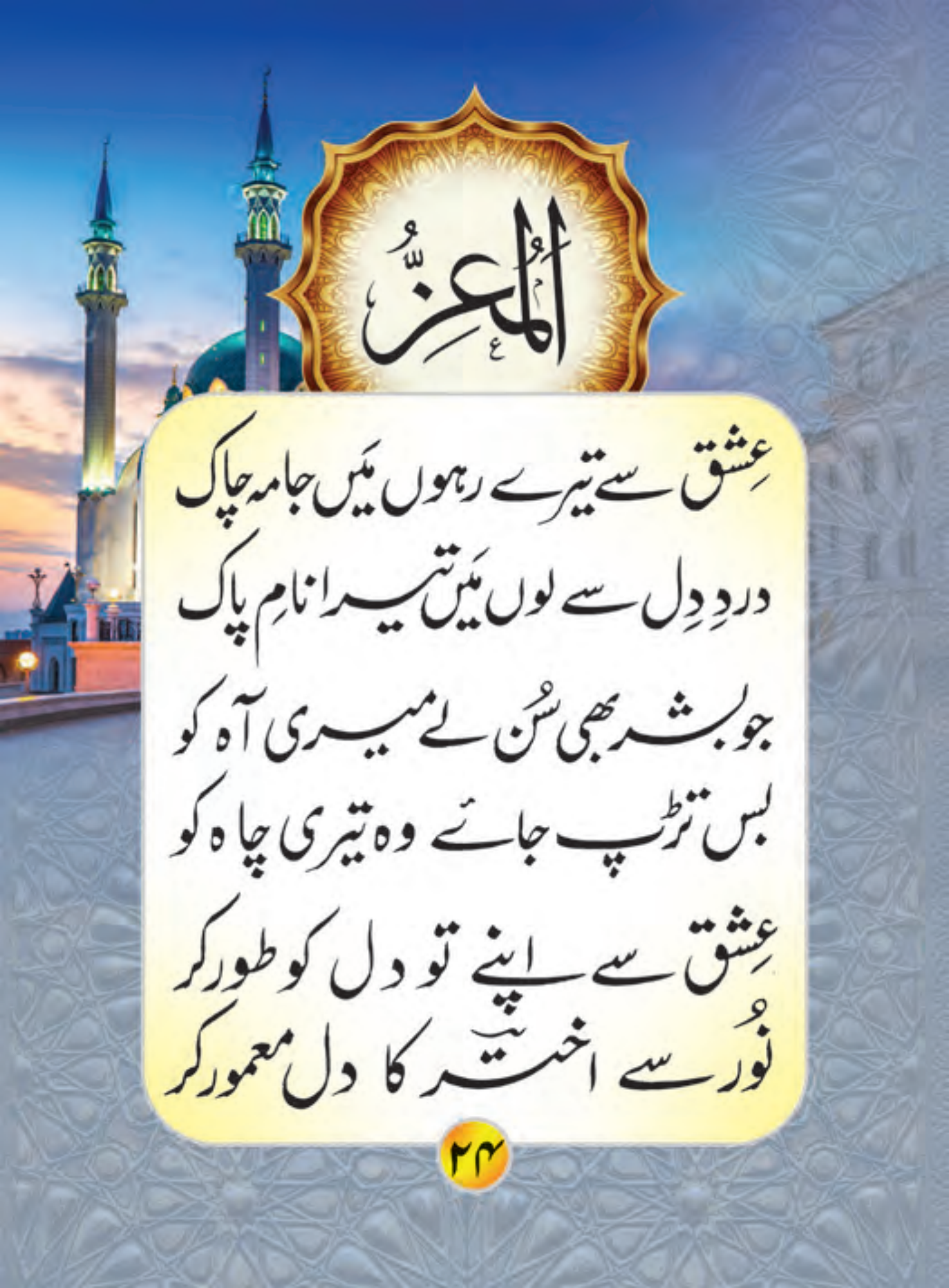

اَلْمُعِزُّ

عِشق سے تیرے رہوں مَیں جامہ چاک
دردِ دِل سے لوں مَیں تیرا نامِ پاک

جو بشر بھی سُن لے میری آہ کو
بس تڑپ جائے وہ تیری چاہ کو

عِشق سے اپنے تو دل کو طور کر
نُور سے اختؔر کا دل معمور کر

اصلاحی مجالس

حضرت اقدس شاہ فیروز عبداللہ میمن صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجازِ بیعت

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہفتہ وار بیانات کی ترتیب

- جمعرات (مرکزی بیان) مغرب تا عشاء
- جمعۃ المبارک کا بیان دوپہر 12:45 تا 1:45
- اتوار مجلس صبح 11 بجے

روزانہ مجالس کی ترتیب ● بعد فجر ● بعد عشاء

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کی کتابیں مفت حاصل کرنے کے لئے 0334-3217128 پر اپنا مکمل پتا میسج کریں۔

اصلاحی مکاتبت اور مجالس کے لئے

مسجد اختر، C-96 گلستانِ جوہر بلاک 12

نزد سندھ بلوچ سوسائٹی، گیٹ نمبر 2 کراچی۔

پی او بکس: 18778 پوسٹ کوڈ: 75290 فون: 021-34030643-44

خواتین کے لئے پردے سے بیان سننے کا انتظام B-38 سندھ بلوچ سوسائٹی

ای میل: Ask@HazratFerozMemon.org ویب سائٹ: HazratFerozMemon.org

تمام بیانات ویب سائٹ پر LIVE سنے جاسکتے ہیں

ایسی صورت جو مجھے آپ سے غافل کر دے

اے خدا اس سے بہت دور مرا دل کر دے

اپنی رحمت سے تو طوفان کو ساحل کر دے

ہر قدم پر تو مرے ساتھ میں منزل کر دے

اے خدا دل پہ مرے فضل وہ نازل کر دے

جو مرے درد محبّت کو بھی کامل کر دے

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ تالیفات اختریہ
hazratmeersahib.com